اس وقت تک صرف سیاسی مساوات تک محدود تھا۔ فرانس کے انقلابِ عظیم میں ملکیت کے متعلق بھی اسی اصول کی پیروی کرنے کا مطالبہ کیا گیا، اس کا حامی خاص طور پر Marat تھا جس کا یہ مقولہ مشہور ہے "حقوق کی مساوات سے آسائش و آرام کی مساوات بھی ثابت ہوتی ہے" اور وہ یہی حد ہے جہاں جاکر خیال ٹھہرتا ہے۔ اور اسی کا یہ مقولہ بھی معروف ہے کہ "امراء اور رؤسا پر فتح حاصل کرکے پھر بھی سرمایہ داروں کی غلامی کرنا بے سود ہے" غرض بہت سی مختلف صورتوں میں اخلاقی اشتراکیت کو طبعی استحقاق کی بنا پر حق بجانب ثابت کیا جاتا ہے۔ اور مساوات حقوق، مساواتِ آسائش اور اسی قسم کی انسانیت اور انصاف کی مساوات قائم کرنے کے لیے اسی نظام کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔

قطعۂ تاریخِ وفات غازی مصطفیٰ کمال پاشا

از جناب قاضی ظہور الحسن صاحب ناظم سیوہاروی

مصطفیٰ غازی کہ تھے قائدِ قوم وملت

دارِ فانی سے سدھارے وہ سوئے ربِ مجید

سالِ رحلت کی ہوئی ناظمِ غمگیں کو جو فکر

غیب سے آئی ندا۔ ہائے اتاترک شہید

۱۳۵۷ھ